احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 22 جولائی 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 22 جولائی 2008ء 18 رجب 1429 ہجری 22 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 166

پُرتپاک استقبال

ایک دفعہ حضرت خدیجہؓ کی بہن حضرت ہالہ بنت خویلد رسول اللہ ﷺ سے ملنے کیلئے آئیں اور دروازہ پر آکر اندر آنے کی اجازت چاہی ان کی آواز مرحومہ خدیجہؓ سے بہت ملتی تھی۔ یہ آواز سن کر رسول اللہؐ بے چین ہوکر اپنی جگہ سے اٹھے اور جلدی سے دروازہ کھول دیا اور بڑی محبت سے ان کا استقبال کیا جب کبھی باہر سے کوئی چیز تحفۃً آتی تھی۔ آپؐ لازماً حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں کو اس میں سے حصہ بھیجتے تھے اور اپنی وفات تک آپؐ نے کبھی اس طریق کو نہیں چھوڑا۔

(صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضل خدیجہ حدیث نمبر:4467)

جتنی نعمتیں جنت میں ہیں اگر انسان چاہے کہ ان سب سے لطف اٹھائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مقابل پر زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

یتیم بچے قوم کی قیمتی امانت

حضرت مصلح موعود یتامیٰ کے تعلق میں فرماتے ہیں۔

''پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے، ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی سنور جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔'' (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 7)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کے زیر کفالت ہزاروں بچے پرورش پا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں عہدوں پر فائز ہوئے۔ ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا۔ ان بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتی نگرانی بھی کی جاتی ہے اس وقت تقریباً 2500 بچے کمیٹی کے زیر کفالت پرورش پا رہے ہیں۔ جن کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کفالت کرنے والوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 27 جولائی 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جلسہ سالانہ یوکے 2008ء سے قبل کارکنان اور انتظامیہ کو میزبانی اور مہمان نوازی کے بارے میں دینی تعلیم اور قیمتی نصائح

مہمان نوازی محبت و پیار بڑھانے اور دوسروں کو قریب لانے کا باعث بنتی ہے

کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو، مہمانوں کو آرام دیا جاوے کیونکہ مہمان کا دل مثل آئینہ نازک ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 جولائی 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا مہمان نوازی ایک ایسا وصف اور خلق ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں بھی ذکر ہے اور انبیاء اور ان کے ماننے والوں کا بھی یہ خاصہ ہے۔ مہمان نوازی آپس میں محبت اور پیار بڑھانے کا ایک ذریعہ ہے اور غیر کو بھی متاثر کر کے قریب لاتی ہے جس سے دعوت الی اللہ کے مزید راستے کھلتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں بھی ہمیں اس طرف ایک خاص توجہ نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بتایا تھا کہ لوگ کثرت سے آئیں گے اور یہ بھی الہام ہوا کہ جو لوگ تیرے پاس آئیں گے، تجھے چاہئے کہ ان سے بدخلقی نہ کرے اور ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے بلکہ اعلیٰ خلق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی مہمان نوازی میں کوئی کسر نہ چھوڑنا۔ پس حضرت مسیح موعود نے تو یہ مہمان نوازی کرنی تھی۔ لیکن اس میں ہمارے لئے بھی نصیحت ہے کہ مسیح موعود کے لنگر تو پھیلنے ہیں اس لئے جہاں بھی مسیح موعود کے نام پر لوگ جمع ہوں گے وہاں یہ مہمان نوازی کرنی ہوگی۔ فرمایا کہ اگر یہ خلق اپنے اندر پیدا کرلو گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے والے بن جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کے جلسے اور ان کے لنگر کے جو جاری نظام ہیں اس سے غیر لوگ بہت متاثر ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی جو لوگ قادیان آتے تھے، بعض غیر از جماعت احباب اس لنگر کے نظام اور مہمان نوازی کو دیکھ کر اور خاص طور پر حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کو دیکھ کر بڑے متاثر ہوتے تھے۔ فرمایا کہ آجکل بھی جلسوں پر حضرت مسیح موعود کا جاری کردہ لنگر لوگوں کو بڑا متاثر کرتا ہے۔ حضور انور نے امسال افریقہ میں ہونے والے جلسوں کے موقع پر آنے والے غیر از جماعت لوگوں کے تاثرات کا ذکر کیا اور فرمایا کہ بعض نے تو اسی بات کو خدائی جماعت کی دلیل سمجھ لیا کہ اس طرح کی مہمان نوازی تو ہم نے کہیں نہیں دیکھی فرمایا کہ یہ سب حضرت مسیح موعود کی تربیت کی وجہ سے ہے پس مہمان نوازی ایک ایسا خلق ہے جو دین اور دنیا دونوں طرح سے دوسروں کو قریب لانے کا باعث بنتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسوں کا انعقاد حضرت مسیح موعود نے اس لئے فرمایا تھا کہ دین اور روحانیت میں ترقی ہو اور اس کے لئے لوگ جمع ہوں۔ پس یہ مہمان جو جلسے پر آتے ہیں ان کی ہر رنگ میں خدمت کرنا ہر کارکن کا جس نے اپنے آپ کو اس مقصد کے لئے پیش کیا ہے فرض ہے کہ پوری توجہ سے ڈیوٹی دے۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ سے ہمیں مہمان نوازی کے عجیب نمونے نظر آتے ہیں کہ ایک مہمان بستر گندہ کر گیا ہے تو خود اپنے ہاتھ سے آنحضرت ﷺ اس کو دھو رہے ہیں، نجاشی کے بھیجے ہوئے وفد کی خود اپنے ہاتھ سے خدمت کر رہے ہیں۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ اور آپ کے تربیت یافتہ صحابہؓ کی مہمان نوازی کے وصف کے بعض ایمان افروز واقعات پیش فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں یوکے میں جلسہ پر آنے والے مہمان خلافت سے محبت اور دین سیکھنے کے لئے آتے ہیں اس لئے ان کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہر ایک کو حضرت مسیح موعود کا مہمان سمجھ کر خدمت کرنی ہے۔ پس خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر کارکنان پہلے سے بڑھ کر خدمت کرنے کا اپنے اندر جوش اور عزم پیدا کریں اور وہ نمونے دکھائیں جو حضرت مسیح موعود اپنے مہمانوں کے لئے دکھاتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مہمانوں کی خاطر تواضع کے متعلق حضرت مسیح موعود نے نصیحت فرمائی کہ لنگر خانے کے مہتمم کو تاکید کر دی جاوے کہ وہ ہر ایک شخص کی احتیاج کو مدنظر رکھے۔ پھر فرمایا کہ کسی کے میلے کپڑے وغیرہ دیکھ کر اس کی تواضع سے دستکش نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ مہمان تو سب یکساں ہی ہوتے ہیں۔ پھر ایک جگہ فرماتے ہیں کہ میرا ہمیشہ یہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے کیونکہ مہمان کا دل مثل آئینہ نازک ہوتا ہے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آپ کی مہمان نوازی کے وصف کے اعلیٰ اخلاق کے نمونوں کے بعض واقعات تفصیل کے ساتھ پیش فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قریبی عزیزوں کی مہمان نوازی تو انسان خوش ہو کر کر لیتا ہے مگر بعض دور کے عزیز یا کسی تعارف سے واقف ہوتے ہیں جو ذاتی طور پر آکر مہمان ٹھہر جاتے ہیں، ان کی مہمان نوازی بھی کریں۔ اسی طرح جماعتی نظام کے تحت کارکنان خاص طور پر اس بات کو مدنظر رکھیں کہ انہیں کھانا، رہائش، صفائی اور ٹرانسپورٹ کے جو شعبے ہیں، ان میں خاص طور پر بڑے احسن طریق سے اپنے فرائض سرانجام دینے ہوں گے کیونکہ امسال گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ تعداد میں مہمان دوسرے ممالک سے بھی تشریف لائیں گے اس لئے کارکنان تمام مہمانوں کے ساتھ بڑے ہی تحمل، صبر، حوصلے، خوشدلی اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے فرائض کی انجام دہی کی احسن رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 8

سوال: حضور نے قادیان میں ٹیلیفون سروس کا افتتاح کب فرمایا اور کس سے گفتگو فرمائی۔

جواب: 14 دسمبر 1936ء کو حضور نے قادیان میں ٹیلیفون سروس کا افتتاح کیا اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے گفتگو فرمائی۔

سوال: حضور نے پہلی مرتبہ بیت اقصیٰ میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ خطبہ کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 7 جنوری 1938ء کو۔

سوال: مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام کب عمل میں آیا اور نام کب رکھا گیا۔

جواب: 31 جنوری 1938ء کو حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی اور 4 فروری 1938ء کو اس کا نام رکھا۔

سوال: ''سیر روحانی'' کے علمی مضمون کا باعث کیا ہوا۔

جواب: یکم اکتوبر 1938ء کو ایک رؤیا کی بنا پر حضور کا سفر حیدرآباد دکن شروع ہوا۔ یہی سفر ''سیر روحانی'' کے علمی مضمون کا باعث بنا۔

سوال: ''سیر روحانی'' کے علمی لیکچروں کا سلسلہ آپ نے کب شروع کیا۔

جواب: 28 دسمبر 1938ء کو۔

سوال: حضور کی خلافت کے 25 سال پورے ہونے پر جوبلی کی تقریب کا نقشہ کھینچیں۔

جواب: 28 دسمبر 1939ء کو حضور کی خلافت کے 25 سال پورے ہونے پر جوبلی کی تقریب منائی گئی۔ جلسہ پر حضور نے پہلی دفعہ لوائے احمدیت لہرایا پھر لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور پھر زنانہ جلسہ گاہ میں لجنہ اماء اللہ کا جھنڈا لہرایا۔ جلسہ پر حضور نے ''خلافت راشدہ'' کے عنوان سے تقریر فرمائی۔

سوال: حضور نے مجلس ناصرات الاحمدیہ کب قائم فرمائی۔

جواب: فروری 1939ء میں۔

سوال: حضرت مصلح موعود کی جاری فرمودہ ہجری شمسی تقویم پہلی بار کب الفضل میں شائع ہوئی۔

جواب: 26 جنوری 1940ء کو۔ اور بعد میں یہ کیلنڈر جماعت میں رائج ہو گیا۔

سوال: مجلس انصار اللہ کا قیام کب عمل میں آیا اور پہلے صدر کون تھے۔

جواب: 26 جولائی 1940ء کو حضور نے مجلس انصار اللہ قائم کی۔ پہلے صدر حضرت مولوی شیر علی صاحب تھے۔

سوال: ہجرت کے بارے میں آپ کی رؤیا کیا تھی اور آپ نے یہ کب بیان فرمائی۔

جواب: 12 دسمبر 1941ء کو حضور نے رؤیا بیان فرمائی جس میں بتایا گیا تھا کہ حضور کو مستقبل میں ہجرت کر کے پہاڑیوں کی وادی میں تنظیم کی غرض سے نیا مرکز قائم کرنا پڑے گا۔

سوال: وقف زندگی سکیم برائے دیہاتی مربیان کب جاری فرمائی۔

جواب: 28 جنوری 1943ء کو۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے کب اور کہاں رؤیا کے ذریعہ آپ پر مصلح موعود ہونے کا انکشاف فرمایا۔

جواب: 5-6 جنوری 1944ء کی درمیانی شب۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کی کوٹھی واقع ٹمپل روڈ لاہور میں۔

سوال: حضور نے پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہونے کا دعویٰ کب اور کہاں سے فرمایا۔

جواب: 28 جنوری 1944ء کو حضور نے پہلی دفعہ 20 فروری 1886ء کی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہونے کا دعویٰ قادیان کی بستی میں فرمایا۔

سوال: قادیان میں پہلی بار یوم مصلح موعود کب منایا گیا۔

جواب: 29 جنوری 1944ء کو۔

سوال: حضور نے وقف جائیداد کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 10 مارچ 1944ء کو۔

سوال: فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد کب رکھی گئی۔

جواب: 11 مئی 1944ء کو۔

سوال: حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا تقرر بحیثیت پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان کب ہوا۔

جواب: 7 مئی 1944ء کو۔

سوال: فضل عمر ہوسٹل کا قیام کب ہوا۔

جواب: مئی 1944ء میں۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر

42 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2008ء

25,26,27 جولائی بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر جماعت احمدیہ برطانیہ کا 42 واں جلسہ سالانہ مورخہ 25، 26، 27 جولائی 2008ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 25 جولائی 2008ء

6:00	بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ براہ راست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
9:25	بجے رات	**پرچم کشائی**
9:30	بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 26 جولائی 2008ء

3:00	بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
3:20	بجے دوپہر	تقریر انگریزی۔ عصر حاضر میں خلافت کی اہمیت (مکرم راویل بخارائف صاحب)
3:50	بجے دوپہر	تقریر اردو۔ خلافت احمدیہ اور خدمت قرآن (مکرم مولانا نصیر احمد قمر صاحب)
4:30	بجے سہ پہر	تقریر انگریزی۔ خلافت راشدہ (مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد)
5:00	بجے سہ پہر	**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
8:30	بجے شام	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
9:00	بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 27 جولائی 2008ء

3:00	بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
3:20	بجے دوپہر	تقریر اردو۔ برکات خلافت اور ہماری ذمہ داریاں (مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب)
3:50	بجے سہ پہر	اردو نظم
4:00	بجے سہ پہر	تقریر انگریزی۔ خلافت احمدیہ کے سو سال (مکرم رفیق احمد حیات صاحب)
4:30	بجے سہ پہر	اردو نظم
4:40	بجے سہ پہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
5:10	بجے سہ پہر	تقریر اردو۔ نظام خلافت کی اہمیت (مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب)
6:10	بجے سہ پہر	**عالمی بیعت**
8:30	بجے شام	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
9:00	بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم

اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اس سال کے یوم خلافت کی ایک خاص اہمیت تھی یہ ایسا یوم خلافت تھا جو عموماً ایک انسان کی زندگی میں ایک دفعہ ہی آتا ہے

یہ ایک منفرد اور روحانی تجربہ تھا اور یہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کا ایک عظیم اظہار تھا جسے اپنوں نے بھی دیکھا اور محسوس کیا اور غیروں نے بھی دیکھا

اس خلافت جوبلی کے جلسہ میں جس میں اپنوں اور غیروں نے وحدت کی ایک نئی شان دیکھی ہے یہ آج صرف اور صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت کا خاصّہ ہے

حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی ایک واحد جماعت ہے جو خلافت کے جھنڈے تلے اپنی سمتیں درست کرتی رہتی ہے

ایم ٹی اے ان سامانوں میں سے ایک سامان ہے جس نے حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا اور پہنچا رہا ہے

جو ایم ٹی اے اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمایاہے یہ بھی خلافت کی برکات میں سے ایک برکت ہے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔ اس لئے اس سے پورافائدہ اٹھانا چاہئے

خلافت جوبلی کی تقریب سے ہر احمدی میں جو تبدیلی پیدا ہوئی ہے یہ عارضی تبدیلی نہ ہو، عارضی جوش نہ ہو بلکہ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں اور جگالی کرتے رہیں اور اس کو مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں۔ میں نے عہد لیا تھا اسے ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش کرتے رہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 30 رمئی 2008ء بمطابق 30 رہجرت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اس ہفتے، چند دن پہلے، 27 مئی کو ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے یوم خلافت منایا۔ جیسا کہ میں اپنی تقریر میں بیان کر چکا ہوں اس سال کے یوم خلافت کی ایک خاص اہمیت تھی۔ یہ ایسا یوم خلافت تھا جو عموماً ایک انسان کی زندگی میں ایک دفعہ ہی آتا ہے۔ یا کسی کی بہت لمبی زندگی ہو تو اس کی شعور کی زندگی میں ایک دفعہ آتا ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا خاص ہی کسی پر احسان ہو اور وہ صحیح طرح پورے شعور کی زندگی میں ہو اور لمبی عمر کے ساتھ اس کے اعضاء بھی اس قابل ہوں اور مضمحل نہ ہوئے ہوں۔ تو بہرحال یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں جماعت احمدیہ کی، نہ صرف یہ جو بہت سارے ایسے احمدی ہیں ان کو خلافت جوبلی دکھائی بلکہ جماعت احمدیہ کی 120 سالہ تقریباً زندگی ہے اس پر تسلسل کے ساتھ جماعت کی دو مختلف جوبلیاں دیکھنے کا موقع فراہم فرمایا اور اس حوالے سے ہر احمدی اللہ تعالیٰ کے حضور شکر اور احسان کے جذبات سے لبریز ہے۔ جماعت احمدیہ کی بنیاد کی پہلی صدی 1989ء میں آج سے اُنّیس (19) سال پہلے ہم نے منائی۔ اس سال ہم نے جیسا کہ ہم سارے جانتے ہیں خلافت احمدیہ کے حوالے سے، اس کے قیام کے حوالے سے، سوسالہ تقریب اظہار تشکر کے طور پر 27 مئی کو منائی اور دنیا کی مختلف جماعتوں میں منا رہے ہیں۔ اس وقت بہت سے بچے ایسے ہوں گے اور نئے آنے والے بھی جو 1989ء میں پیدا نہیں ہوئے، اس کے بعد پیدا ہوئے یا شعور کی زندگی نہیں تھی یا بعد میں جماعت میں شامل ہوئے۔ انہیں اس جوبلی کا تو پتہ نہیں لیکن یہ جوبلی جو ایسے لوگوں نے اپنے ہوش و حواس میں منائی یا دیکھی اس نے انہیں یقیناً ایک منفرد تجربہ سے گزارا ہو گا اور گزر رہے ہوں گے اور گزر رہے ہیں۔ دنیا کے ہر ملک میں جہاں بھی جماعتیں قائم ہیں ہر ایک نے اپنے پروگرام بھی کئے اور کر رہے ہیں۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے مرکزی پروگرام میں بھی شامل ہوئے۔

مقامی جماعتوں کے پروگرام اپنے اپنے حالات کے مطابق شاید سارا سال چلتے رہیں۔ لیکن یہاں کا مرکزی پروگرام وہ تھا جب Excel سنٹر میں مرکزی جلسہ ہوا اور اس میں تقریباً 18-19 ہزار کی حاضری تھی اور دنیا کے مختلف ممالک کی نمائندگی بھی ہوگئی جس میں قادیان اور ربوہ، ان دونوں بستیوں کے جلسہ سننے والوں کے نظارے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دنیا میں دکھائے گئے اس نے بھی لوگوں کے دلوں پر ایک خاص قسم کا اثر چھوڑا ہے۔ اس بارے میں مجھے احباب و خواتین کے جو دلی تاثرات ہیں ان کے خطوط اور فیکسز بھی آنے شروع ہو گئے ہیں۔ الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے اللہ تعالیٰ نے ایک خاص کیفیت میں اُس دن نہ صرف اُس ہال میں موجود میرے سامنے بیٹھنے والے لوگوں کو لے لیا تھا بلکہ دنیا کے ہر کونے میں جہاں بھی احمدی یہ جلسہ سن رہے تھے خواہ جماعتی انتظام کے تحت یا انفرادی طور پر اپنے گھروں میں یا اپنے خاندانوں میں جو بھی کارروائی سن رہے اور دیکھ رہے تھے جن کو بھی موقع مل رہا تھا سب اس خاص

ماحول اور کیفیت سے حصہ لے رہے تھے۔ گویا خدا تعالیٰ نے تمام دنیا میں رہنے والے ہر ملک اور قوم کے احمدی کو ایک ایسے تجربے سے گزارا جو انہیں وحدت کی لڑی میں پروئے ہوئے ہے۔ یہ ایک منفرد اور روحانی تجربہ تھا اور یہ حضرت مسیح موعود کی صداقت اور آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کا ایک عظیم اظہار تھا جسے اپنوں نے بھی دیکھا اور محسوس کیا اور غیروں نے بھی دیکھا۔

27 مئی کا یہ دن جس میں خلافت احمدیہ کے 100 سال پورے ہوئے اپنوں اور غیروں کو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشان دکھا گیا۔ وہاں بیٹھے ہوئے احمدی مرد اور خواتین اور بچے سب اس کیفیت میں تھے کہ جو بھی مجھے ملے اس نے یہی کہا کہ ہمارے ایمان اس تقریب نے تازہ کر دیئے ہیں۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا باہر کی دنیا کے احمدیوں کا بھی یہی حال تھا۔ ہر جگہ سے بے انتہاء خلافت سے محبت اور عقیدت اور اپنے ایمان میں مضبوطی کا اظہار ہو رہا ہے۔ ایک صاحب نے لکھا کہ مجھے لگ رہا ہے کہ مَیں آج نئے سرے سے احمدی ہوا ہوں۔ کئی ایسے جو بعض شکوک میں مبتلا تھے گو انہوں نے بیعت تو کر لی تھی خلافت خامسہ کی لیکن ان کے دل اس بات پر راضی نہیں تھے انہوں نے لکھا کہ ہم نے خدا تعالیٰ کے حضور استغفار بھی کی اور آپ سے بھی عہد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس تقریر کی برکت سے ہمارے دلوں کو صاف کیا ہے بلکہ کہنا چاہئے کہ دھو کر چمکا دیا ہے۔ اس کے بعد ہم اب خلافت احمدیہ کے لئے ہر قربانی کے لئے سچے دل سے تیار رہیں گے اور اپنی نسلوں میں بھی وہ روح پھونکنے کی کوشش کریں گے جو ہمیشہ ان کو خلافت کے فیض سے فیضیاب ہونے والا رکھے۔

ایک لکھنے والے نے لکھا کہ **اگر مُردوں کو زندہ کرنے کا ذریعہ کوئی تقریب بن سکتی ہے تو وہ یہ تقریب اور آپ کا خطاب تھا۔ خدا کرے کہ حقیقت میں ایک انقلاب اس تقریب سے دنیائے احمدیت پر آیا ہو اور وہ قائم بھی رہے۔** ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اپنے دلوں کی پاک تبدیلیوں کو ہمیشہ قائم رکھنے والے بنے رہیں۔ اس وقت وہاں اردگرد کے ماحول میں ایکسیل (Excel) سنٹر کے مقامی لوگ بھی حیرت سے لوگوں کو جمع ہوتے اور ایک عجیب کیفیت میں دیکھ کر حیران تھے کہ یہ کون لوگ ہیں۔ عموماً تو یہ تاثر ہے کہ (۔) ڈسپلنڈ (Disceplend) نہیں ہوتے، عجیب و غریب ان کی روایات ہیں۔ یہی مغرب میں تاثر دیا گیا ہے۔ لیکن اُس وقت ان کی حالت عجیب تھی اور یہ دیکھ رہے تھے کہ یہ تو عجیب قسم کے لوگ ہیں جو لگتے تو (۔) ہیں لیکن ان میں ایک طرح کی تنظیم ہے۔ ایشیائی اکثریت ہونے کے باوجود ان میں مختلف قومیتوں کے لوگ بھی شامل ہیں اور ہر بچے، جوان، مرد، عورت اور مختلف قوموں کے لوگوں کا رخ جو ہے ایک طرف ہے۔ خلافت سے محبت اور عقیدت جو ان کے دلوں میں ہے اس کا اظہار ان کے چہروں سے بھی ظاہر و عیاں ہے بلکہ جسم کے ہر عضو سے ہو رہا ہے۔

Excel سنٹر کی ایک سیکیورٹی خاتون کارکن جو وہاں تھیں، انہوں نے ہماری خواتین کو کہا کہ یہ ایسا نظارہ ہے جو میرے لئے بالکل نیا ہے، بالکل ایک نیا تجربہ ہے اور اس کو دیکھ کر آج مجھے پتہ چلا کہ (۔) کیا ہے۔ مَیں تو اس نظارے کو دیکھ کر ہی (۔) ہونا چاہتی ہوں۔ بہرحال ان لوگوں میں تو عارضی کیفیت فوری ردّ عمل کے طور پیدا ہوتی ہے، اس کا اظہار بھی کر دیتے ہیں لیکن دعا ہے کہ اس خاتون اور اس جیسے بہت سوں کے دلوں میں یہ نظارہ پاک تبدیلی پیدا کرنے کا ذریعہ بن جائے۔ ہمارا مقصد اور مدعا تو یہی ہے کہ دنیا اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ چاہے جس ڈھب سے بھی کوئی سمجھے یا کسی بات سے بھی کوئی سمجھے۔ پس اس خلافت جوبلی کے جلسہ میں جس میں اپنوں اور غیروں نے وحدت کی ایک نئی شان دیکھی ہے یہ آج صرف اور صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت کا خاصّہ ہے۔ آج اس وحدت کی وجہ سے عافیت کے حصار میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق کوئی جماعت ہے تو وہ صرف اور صرف مسیح (موعود) کی جماعت ہے۔ باقی سب انتشار کا شکار ہیں......

(۔) کی حالت اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غیر مذاہب کی خدا تعالیٰ سے دُوری اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ شیطان کی گود میں جا پڑے ہیں۔ اپنے پیدا کرنے والے کو بھول چکے ہیں۔ اس مقصد کو بھول چکے ہیں جس کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے۔ بلکہ اب تو اس کا فہم و ادراک بھی ان کو نہیں رہا کہ ان کی پیدائش کا مقصد کیا ہے۔

پس آج اگر کوئی جماعت ہے تو یہ مسیح موعود کی جماعت ہے جو اس مقصد کو جانتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے کوشش کرتی ہے۔ آج حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی ہے جس نے اس عروۂ وُثقی کو پکڑا ہوا ہے جس سے ان کے صحیح راستوں کا تعین ہوتا رہتا ہے۔ اس مضبوط کڑے کو پکڑا ہوا ہے جس کے نہ ٹوٹنے کی ضمانت خود خدا تعالیٰ نے دی۔ اللہ تعالیٰ نے آج اپنے فضل سے احمدیوں کو اس برتن کے کڑے کو مضبوطی سے پکڑایا ہوا ہے جس میں مسیح (موعود) کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے تازہ بتازہ روحانی پانی بھر دیا ہے۔ وہ زندگی بخش پانی جس کو پینے سے روحانیت کے اعلیٰ سے اعلیٰ معیار ایک مومن طے کر سکتا ہے۔ پھر اس مضبوط کڑے کو پکڑنے کا ایک یہ بھی مطلب ہے کہ اس پکڑے رہنے والوں کے ایمان ہمیشہ سلامت رہیں گے۔ مسیح (موعود) کی غلامی میں آ کر اس سے عہد بیعت باندھنے والے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنے والے اپنے ایمان میں ہمیشہ ترقی کرتے چلے جائیں گے۔ ہر حالت میں ہر مخالفت کے دور میں اس کڑے کے پکڑے رہنے والوں کے ایمان محفوظ رہیں گے۔ اس کڑے سے چمٹنے والا مومن اپنی جان تو دے سکتا ہے لیکن اس کڑے کو نہیں چھوڑتا جس کے چھوڑنے سے اس کے ایمان کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہو۔

چنانچہ جماعت احمدیہ کی تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ مخالفت کی آندھیاں حقیقی مومنین کو ان کے ایمان کو اپنی جگہ سے نہ ہلا سکیں۔ ماؤں کے سامنے بیٹے قتل کئے گئے، بیٹوں کے سامنے باپوں کو آہستہ آہستہ اذیت دے کر مارا گیا، شہید کیا گیا، باپوں کے سامنے بیٹوں کو شہید کیا گیا پھر احمدیت کو چھوڑنے کے لئے انتہائی اذیت سے کئی احمدیوں کو گزرنا پڑا۔ آہستہ آہستہ ٹارچر دے کر مارا گیا۔ اور یہ دُور کے واقعات نہیں ہیں۔ اس سال بھی کئی ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ لیکن جس ایمان پر وہ قائم ہو چکے تھے یہ اذیتیں اُن کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہیں لا سکیں۔

پس آج جب ہم جوبلی کی خوشی منا رہے ہیں تو دراصل یہ خوشی خلافت کے سو سال پورے ہونے پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کی خوشی ہے اور اس سو سال میں جو لہلہاتے باغ اس انعام سے چمٹے رہنے کی وجہ سے ہمیں اللہ تعالیٰ نے عطا کئے، اس کی خوشی میں ہے۔ ان لہلہاتے باغوں کو دیکھ کر جب ہم خوش ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں تو ان شہدائے احمدیت کو بھی یاد رکھیں اور ان کے لئے اور ان کی اولادوں کے لئے بھی دعائیں کریں جنہوں نے اپنے خون سے ان باغوں کو سینچا ہے۔ اپنے ایمان کی مضبوطی کی وہ مثالیں قائم کی ہیں جو تاریخ کے سنہری باب ہیں۔

عُرْوَہ کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ ایسا سبزہ زار جو ہمیشہ سرسبز رہتا ہے۔ بارش کی کمی بھی اس پر کبھی خشکی نہیں آنے دیتی۔ پس یہ ایسا سبزہ زار ہے جو حضرت مسیح موعود پر ایمان کی وجہ سے جماعت کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے جو ہمیشہ سرسبز رہنے کے لئے ہے۔ جس کو شبنم کی نمی بھی لہلہاتی کھیتیوں میں اور سرسبز باغات کی شکل میں قائم رکھتی ہے۔ پس اس عُروۂ وثقیٰ کو پکڑے رہیں گے تو انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا کہ جس نے شیطان کی باتوں کا انکار کیا اور ایمان پر قائم رہا تو فرمایا کہ (۔) (البقرہ: 257) یعنی ایک نہایت قابل اعتماد مضبوط چیز کو مضبوطی سے پکڑ لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور پھر آخر پر فرمایا (۔) (البقرہ: 257) اللہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ پس جو لوگ دلوں کی صفائی کے ساتھ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے چمٹے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اُس سے اِس مضبوط کڑے سے چمٹے رہنے کے لئے دعائیں مانگتے رہیں گے تو ایسے لوگ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ بہت دعائیں سننے والا ہے۔ وہ ہمارے دلوں کا حال بھی جانتا

ہے۔ وہ نیک نیتی سے کی گئیں دعاؤں اور کوششوں کو ضائع نہیں کرے گا اور ہمارے دل بھی ایمان سے لبریز رہیں گے اور ہم اللہ تعالیٰ کے انعام سے فیضیاب بھی ہوتے رہیں گے۔ ہمارا ایمان بھی، ہم میں سے ہر ایک کا ایمان بھی مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے گا اور معمولی کمزوریوں کے باوجود اللہ تعالیٰ ہمارے نیک نیت ہونے کی وجہ سے ہم میں بھی اور ہماری نسلوں میں بھی ایسا ایمان پیدا کرتا چلا جائے گا جس سے ہماری نسلیں بھی اور ہم بھی لہلہاتی فصلوں کے وارث بنتے چلے جائیں گے۔

پس آج خلافت کے سو سال پورے ہونے پر ہم جو نظارے دیکھ رہے ہیں، ایمانوں کو تازہ کر رہے ہیں، جماعت کی وحدت اور ترقی کی ہری بھری فصلیں ہمیں نظر آ رہی ہیں۔ غیروں کو بھی عجیب سا لگ رہا ہے اور بعض حاسدوں کو حسد میں بڑھا بھی رہا ہے......

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہمیشہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ بھی اور اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ بھی ہر احمدی کو حقیقت میں چمٹائے رکھے اور آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے ساتھ وفا کا تعلق رکھنے والا بنائے رکھے اور خلافت احمدیہ کی حفاظت کے لئے قربانی کے عہد کو پورا کرنے والا بنائے رکھے۔ اور آج ہم نے جو نظارے دیکھے، جو ایک اکائی دیکھی، جو وحدت دیکھی، خلافت سے محبت و وفا کے جذبات کا اظہار و یکجہتی جو غیروں کے لئے ایک متاثر کرنے والی چیز اور ایک معجزہ تھا اسے قائم رکھنے کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کے حضور ہم جھکنے والے بنے رہیں تا کہ اس شکر گزاری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنے انعاموں کو ہم میں سے ہر ایک کے لئے اور ہماری نسلوں کے لئے بھی دائمی کر دے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا مومنین سے وعدہ ہے کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو مَیں اپنے انعام مزید بڑھاؤں گا۔ تمہارے ایمانوں کو مزید ترقی دوں گا۔ نَتِیْجَۃً تم میرے فضلوں کے وارث بنتے چلے جاؤ گے جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (ابراہیم:8) یعنی اور جب تمہارے ربّ نے اعلان کیا کہ اگر تم شکر گزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا۔

آج ان دنوں مَیں جب اپنی ڈاک دیکھتا ہوں تو دل کی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ سوچتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں۔ اس کے انعامات کی بارش اس طرح جماعت پر ہو رہی ہے کہ اس کے مقابل پر اگر جسم کا رُواں رُواں بھی شکر گزار ہو جائے تو شکر ادا نہیں ہو سکتا۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ جماعت کس طرح اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر جو خلافت کی صورت میں اس نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو دیا ہے شکر گزار بنتی ہے۔ اتنے زیادہ شکر گزاری کے خطوط آ رہے ہیں کہ مَیں بغیر کسی شک کے یہ کہہ سکتا ہوں کہ آج صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی ایسے افراد ہیں جو شکر گزاری میں اس قدر بڑھے ہوئے ہیں۔ اور جب تک ایسے شکر گزاری کے جذبے بڑھتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے وارث ہم بنتے چلے جائیں گے اور ہماری نسلیں بھی بنتی چلی جائیں گی۔

پس اس شکر گزاری کے جذبے کو کبھی ماند نہ پڑنے دیں کہ یہی شکر گزاری ہے جو ہمارے لئے نئے سے نئے سرسبز باغوں کو لگاتی چلی جائے گی اور ہمارے ایمانوں میں ترقی کا باعث بنے گی۔ **آج جب دنیا لہو و لعب میں مبتلا ہے اور کوئی ان کی راہنمائی کرنے والا نہیں حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی ایک واحد جماعت ہے جو خلافت کے جھنڈے تلے اپنی سمتیں درست کرتی رہتی ہے۔ یہ یقیناً ایسا انعام ہے جس کے شکر کا حق تو ادا نہیں ہو سکتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم شکر ادا کرنے کی کوشش بھی کرتے رہو گے صرف زبانی نہیں بلکہ عملوں کی درستگی کی کوشش کی صورت میں تو تب بھی مَیں اپنے انعامات سے تمہیں نوازتا رہوں گا۔**

پس اس کے لئے دعا بھی کرتے رہیں۔ آپ میرے لئے دعا کریں اور مَیں آپ کے لئے دعا کروں تا کہ یہ شکر گزاری کے جذبات اور اللہ تعالیٰ کے انعامات کبھی ختم نہ ہوں اور ہر آن اور ہر لمحہ بڑھتے چلے جائیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ بے شمار فیکسیں اور خطوط بچوں، بہنوں اور بھائیوں کے آ رہے ہیں۔ مَیں کوشش تو کرتا ہوں کہ ان شکر گزاری اور اخلاص سے بھرے ہوئے خطوط کا جواب دوں اور جلدی جواب دوں لیکن دیر ہو سکتی ہے کیونکہ آج کل مصروفیت ہے کچھ دَوروں کی تیاری کی وجہ سے بھی۔

بہر حال جیسا کہ مَیں نے کہا اور دوبارہ کہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ایمان اور اخلاص کو بڑھائے۔ ایسے ایسے خط ہیں کہ مَیں جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہوں۔ کیسے کیسے حسین خوبصورت پھول اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے چمن میں کھلائے ہوئے ہیں جن کی خوبصورتی کا بیان بھی بعض اوقات مشکل ہو جاتا ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ آپ سب کو ایمان اور اخلاص میں بڑھاتا چلا جائے۔

اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور احسانوں میں سے ایک انعام اس زمانے کی ایجاد سیٹلائٹ ٹیلی ویژن بھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمایا ہے۔ اس کے بارہ میں مَیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ اس میں بہت سارے ہمارے والنٹیئرز بھی کام کرتے ہیں اور بڑی محنت سے کام کرتے ہیں۔ بہت تھوڑے ہیں جو Paid ملازمین ہیں۔ اکثر اپنا وقت بغیر کسی معاوضے کے دیتے ہیں اور اسی وجہ سے یہ تمام پروگرام دنیا دیکھتی بھی ہے۔ اس کو کامیاب بنانے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ یہ لوگ ایسا کام کر رہے ہیں تا کہ دنیا کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دکھا سکیں اور اس وحدت کے نظارے دکھا سکیں جو اللہ تعالیٰ نے انعام کے طور پر حضرت مسیح موعود کی جماعت کو عطا فرمائے ہیں اور اللہ تعالیٰ .... کے پیغام کو دنیا تک پہنچا سکیں۔ تا کہ سعید روحوں کو اس طرف توجہ پیدا ہو تو حق کو پہچان سکیں۔

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہامات کے ذریعہ جماعت کی ترقی کی خبریں دیں اور آپ کو یقین سے پُر فرمایا کہ یقیناً آپ کا غلبہ ہونا ہے، جماعت کا غلبہ ہے۔ جیسا کہ بیشمار الہامات اس بارہ میں ہیں۔ ایک جگہ آپ نے فرمایا (۔) (المجادلہ:22) یہ آپ کو الہام بھی ہوا تھا آیت بھی ہے۔ تو آپ نے اس کا یہی ترجمہ فرمایا کہ خدا نے ابتداء سے مقدر کر چھوڑا ہے کہ وہ اور اس کا رسول غالب رہیں گے۔ یہاں (۔) کی طرف بھی اشارہ ہے اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کی طرف بھی۔ کیونکہ اس زمانہ میں (۔) کی ترقی .... اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق حضرت مسیح موعود سے وابستہ ہے۔ پس یہ بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیروں میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غلبہ عطا فرمانا ہے۔ لیکن اس کے لئے دنیاوی سامان بھی ہوتے ہیں اور یہ سامان بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے وقت پر حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے اور فرماتا رہا ہے اور اب بھی فرما رہا ہے۔ آپ نے اپنے زمانے میں جو کتب لکھیں اور ان کی اشاعت کی، بلکہ ایک خزانہ تھا جو کہ دیا اور دنیا کے سامنے پیش فرمایا وہ بھی اس غلبہ کے لئے ایک ذریعہ تھا اور اب اس زمانہ میں اس خزانے کو ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا تک پہنچانے کے سامان بھی اللہ تعالیٰ نے مہیا فرمائے ہیں۔ پھر جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جماعت کی ترقی اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق جاری کردہ آپ کی خلافت کے نظام کی برکات ہیں، ان کو دکھانے کا ذریعہ بھی ایم ٹی اے کو بنایا۔ پس ایم ٹی اے ان سامانوں میں سے ایک سامان ہے جس نے حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا اور پہنچا رہا ہے اور اس بات کا اعلان کر رہا ہے کہ اس زمانے کی ایجادات کا اگر صحیح استعمال ہو رہا ہے تو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے ہو رہا ہے۔

اِس وقت ایم ٹی اے کے تین چینلز نہ صرف اپنوں کی تربیت کا کام کر رہے ہیں بلکہ مخالفین کا ان دلائل سے منہ بند کر رہے ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیئے۔ پس ایم ٹی اے کو جہاں اللہ تعالیٰ نے غلبہ دکھانے کا ذریعہ بنایا ہے وہاں غلبہ عطا فرمانے کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر بھی مہیا فرمایا ہے۔ جو اُن مقاصد کو لے کر ہر گھر میں داخل ہو رہا ہے جو حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد تھے۔ یعنی وہ کام جو...... حضرت مسیح موعود کے سپرد تھے۔ .... جس میں معجزات دکھانا بھی تھا۔ جس میں دلوں کا تزکیہ بھی تھا۔ جس میں قرآن کریم کی تعلیم کو پھیلانا بھی ہے۔ جس میں انسانیت میں حکمت کے موتی بکھیرنا بھی ہے۔ اور اگر آج ہم دیکھیں تو اس زمانے میں اس زمانے کی ایجادوں کا صحیح استعمال کرتے ہوئے باوجود (۔) ملکوں کے چینلوں کے اور اس کے علاوہ بعض (۔)

تنظیموں کے چینلوں کے یہ صرف اور صرف ایم ٹی اے ہے جو ان تمام کاموں کو انجام دے رہا ہے۔ اگر غور سے انہیں سنیں تو یہ چاروں باتیں آپ کو نظر نہیں آئیں گی۔ اگر ایک بات صحیح کرتے ہیں تو دوسری جگہ ایک ایسی مضحکہ خیز بات کر جاتے ہیں جس سے کوئی عقلمند انسان (۔) کا صحیح تصور قائم نہیں کر سکتا۔ پھر دنیا کے دوسرے ٹی وی چینل ہیں ان کا اشتہاروں کے بغیر چلنا مشکل ہے جس میں لغویات اور بے ہودگیاں ہیں۔ (۔) ملکوں کے چینلز کا بھی یہی حال ہے کہ تفریح کے نام پر پروگرام بھی لغو اور بے ہودہ ہیں۔ پس آج ایک ہی چینل ہے جو مسیح (موعود) کے غلاموں کا ہے جو انسان کی پیدائش کے مقصد کو پورا کر رہا ہے۔........... تو اس طرف بھی احمدیوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے کہ اپنی تربیت کے لئے بھی اور اس لئے بھی کہ آخر بڑی محنت سے یہ چینلز چل رہے ہیں، ان کو باقاعدہ دیکھا کریں، سنا کریں۔ خاص طور پر خطبات اور جو دوسرے عام تربیتی پروگرام ہیں اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے اور یہ بات اس طرف توجہ مبذول کروانے کے لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں انعامات دیئے ہیں ان کا شکر ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے انعام کا شکر ادا کریں جو خلافت کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو اپنے وعدوں کے مطابق عطا فرمایا ہے۔ اور یہ پیغام ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دنیا میں پہنچتا ہے۔ یہ بھی بات واضح ہونی چاہئے کہ **اگر خلافت نہ ہوتی تو جتنی چاہے نیک نیتی سے کوششیں ہوتیں نہ کسی انجمن سے اور نہ کسی ادارے سے یہ چینل اس طرح چل سکتا تھا۔ تو یہ جو ایم ٹی اے اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمایا ہے یہ بھی خلافت کی برکات میں سے ایک برکت ہے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔ اس لئے اس سے پورا فائدہ اٹھانا چاہئے** اور ان باتوں کا جن کا مَیں نے ذکر کیا ہے کہ خلافت کے بغیر نہیں چل سکتی تھیں۔ اس لئے کیا ہے کہ ہر ایک کو یہ احساس پیدا ہوتا رہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے اپنے وعدے کو پورا کرنے کے لئے جو جو نظام بھی جاری فرمایا اس کو خلافت کے انعام سے باندھا ہے۔ پس ہمیشہ اس کی قدر کرتے رہیں۔

اس خلافت جوبلی کی تقریب سے ہر احمدی میں جو تبدیلی پیدا ہوئی ہے یہ عارضی تبدیلی نہ ہو، عارضی جوش نہ ہو، بلکہ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں اور جگالی کرتے رہیں اور اس کو مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لیں۔ مَیں نے جو عہد لیا تھا اس عہد کا بھی بڑا اثر ہوا ہے۔ ہر ایک پر یہ اثر ظاہر ہو رہا ہے۔ اسے ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم جو عہد کرو اسے پورا کرو کیونکہ تمہارے عہدوں کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا۔

پس آج جب کہ یہ بات ابھی آپ کے ذہنوں میں تازہ ہے، مَیں اس بات کو اس لئے دہرا رہا ہوں کہ اس بات کو ہمیشہ تازہ رکھیں اور یہ عہد آپ میں مزید مضبوطی پیدا کرتا چلا جائے۔ یہ بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ کوئی عہد بھی، کوئی بات بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر پوری نہیں ہو سکتی۔ کئیوں کو احساس بھی ہے۔ خطوط میں بھی لوگ لکھتے ہیں کہ ہم نے تو عہد کیا ہے اب ہم انشاء اللہ اس پر عمل کریں گے، کاربند رہیں گے۔ لیکن یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ اس کے فضلوں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ پس اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے طریقہ بتایا ہے اس پر بھی عمل کرنے کی ضرورت ہے کہ اپنی عبادتوں کے معیار پہلے سے بڑھائیں۔ اس میں بڑھیں۔ نیکیوں میں پہلے سے بڑھیں اور اعمال صالحہ بجا لانے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ نیکیوں میں نظام جماعت کی اطاعت بھی ایک اہم بات ہے۔ خلافت کی اطاعت میں نظام جماعت کی اطاعت بھی ایک اہم بات ہے۔ اس کے بغیر نہ نیکیاں ہیں اور نہ عہد کی پابندی ہے۔ نظام جماعت بھی خلافت کو قائم کرتا ہے اس لئے اس کی پابندی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو توفیق دے کہ وہ اپنے عہد پر قائم رہے اور اللہ تعالیٰ سے قریب تر ہوتا چلا جائے۔

27 مئی کو اللہ تعالیٰ نے ایک یہ خوشخبری بھی ہمیں دی۔ بڑی دیر سے اٹلی (Italy) میں مشن و (۔) کے لئے کوشش ہو رہی تھی اس کے لئے جگہ نہیں مل رہی تھی۔ تو اب عین 27 مئی کو کونسل نے بُلا کے ایک ٹکڑہ زمین کا اس مقصد کے لئے دیا ہے۔ سودا ہو گیا ہے۔ اس ملک میں جہاں عیسائیت کی خلافت اب تک قائم ہے اللہ تعالیٰ نے خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ایک ایسی جگہ عطا فرمائی ہے جہاں انشاء اللہ تعالیٰ مسیح (موعود) کے غلاموں کا ایک مرکز قائم ہو گا اور ایک (۔) بنے گی جہاں سے اللہ تعالیٰ کی توحید کا اعلان ہو گا۔

اسی طرح ہمارا یہ جو فنکشن تھا جو یہاں ہوا، اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ...... پاکستان میں بھی جماعتوں نے اس میں شمولیت اختیار کی اور اپنے طور پر بھی جو ان کے پروگرام تھے وہ پورے کئے۔ گو کہ اس کے بعد آج یا کل پابندی لگ گئی۔ لیکن جماعت کو وہاں اُس طرح سے محرومی کا وہ احساس نہیں رہا جس طرح 1989ء میں صد سالہ جوبلی پر ہوا تھا کہ ساری تیاریوں کے باوجود حکومت کی طرف سے ایک آرڈیننس آیا تھا جس کے تحت جماعت احمدیہ کسی بھی قسم کا خوشی کا پروگرام نہیں کر سکتی تھی۔ نہ ہی بچوں میں اردگرد مٹھائی اور ٹافیاں تقسیم کر سکتی تھی۔ یہ حال تھا اس ملک کا اور ہے اور اس وقت فکر یہی تھی کہ کیونکہ اب بھی پنجاب میں وہی حکومت تھی جو اس زمانے میں تھی۔ لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور وہ دور گزر گیا اور 27 مئی کا جلسہ بھی جس طرح منانا تھا منایا، دوسرے فنکشن بھی کئے۔ کھانے اور مٹھائی وغیرہ بھی تقسیم کرنی تھی وہ بھی ہو گئی۔...........

...........عموماً دنیا کے لئے بھی دعا کریں کہ جس طرح وہ تباہی کی طرف جا رہی ہے اللہ تعالیٰ اپنے عذابوں سے انہیں محفوظ رکھے اور حقیقت پہچاننے کی توفیق دے تا کہ دنیا ایسے نظارے دیکھے جہاں صرف اور صرف خدا کی حکومت ہو...........

خلافت جوبلی کا مبارک سال 2008

خلافت جوبلی کا سال ہم سب کو مبارک ہو
ہمارے واسطے یہ سالِ رحمت ہو بشارت ہو

خلیفہ وقت مرکز میں نرالی شان سے جائیں
جماعت کے لئے یہ سال مولیٰ کی کرامت ہو

ہماری مشکلیں سب دور ہوں مولیٰ کی رحمت سے
کُھلیں سب در ترقی کے خدا کی خاص نصرت سے

مسیحِ وقت پر بھٹکے ہوئے ایمان لے آئیں
خدا کھولے صداقت ان پہ اپنے دستِ قدرت سے

دعا مومن کی ہے یہ سال ہم پر رحمتیں لائے
ہمارے دین و دنیا میں نمایاں برکتیں پائے

(خواجہ عبدالمومن)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چودھویں سالانہ آل پاکستان علمی مقابلہ جات 2008ء

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

بفضل اللہ تعالیٰ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت سال میں مورخہ 13 جولائی 2008ء کو آل پاکستان چودھویں سالانہ علمی مقابلہ جات ربوہ میں منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس سلسلہ میں افتتاحی تقریب مورخہ 13 جولائی کو بعد نماز عصر بمقام جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء تھے۔ اس موقع پر پاکستان کے مختلف اضلاع سے علمی مقابلہ جات میں حصہ لینے والے اطفال الاحمدیہ اور دیگر مہمانان کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب منتظم اعلیٰ نے تعارفی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 1994ء میں آل پاکستان سالانہ علمی مقابلہ جات کا انعقاد شروع کیا گیا تاکہ اطفال میں تربیت کی روح قائم رہے۔ پہلے سال صرف دو مقابلے ہوئے پھر اس کے بعد ان مقابلہ جات کی تعداد بڑھتی رہی اور اب یہ تعداد بڑھ کر 18 اور پھر دونوں معیار صغیر وکبیر کے ملا کر 25 ہو چکی ہے۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اپنے افتتاحی خطاب میں اطفال الاحمدیہ کو علمی میدان میں ترقی کرنے، اپنی علمی صلاحیتوں کو چمکانے اور اپنی استعدادوں کو بڑھانے اور اسی طرح خلیفۃ المسیح کے ساتھ پیار ومحبت اور اخلاص ووفا کا تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ محترم مہمان خصوصی نے دعا کے ساتھ علمی مقابلہ جات کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔

علمی مقابلہ جات تین دن جاری رہے۔ تمام مقابلہ جات نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے ہالز میں کروائے گئے۔ مورخہ 15 جولائی 2008ء کو صبح ساڑھے دس بجے ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں ہی منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم منتظم اعلیٰ نے ہی ان علمی مقابلہ جات کی کارگزاری رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ امسال کروائے جانے والے علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر اردو و انگریزی، تقریر اردو فی البدیہہ، بیت بازی، کوئز خطبات امام، مضمون نویسی، مطالعہ کتب، دعوت الی الصلوۃ، پیغام رسانی، مشاہدہ ومعائنہ، حفظ قرآن، حفظ ادعیہ، حفظ قصیدہ، مقابلہ جات وقف نو، مقابلہ مطالعہ تشحیذ الاذہان اور کوئز خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی شامل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ان مقابلہ جات میں نمائندگی ضلعی سطح پر کی گئی تھی۔ امسال مجموعی طور پر 25 مقابلہ جات کروائے گئے جن میں 33 اضلاع سے 463 اطفال اور 102 زائرین نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام مقابلہ جات انتہائی نظم و ضبط اور باہمی محبت و یگانگت کے ماحول میں انجام پائے۔

کارگزاری رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ امسال مجموعی طور پر اول آنے والے طفل معیار صغیر میں ربوہ کے مکرم محمد اویس قمر صاحب اور معیار کبیر میں ربوہ ہی کے مکرم حافظ شاہ زیب احمد صاحب رہے اور اسی طرح مجموعی طور پر اول آنے والا ضلع ربوہ رہا۔ تقسیم انعامات کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اطفال الاحمدیہ کو قیمتی نصائح سے نوازا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایک اقتباس بابت تربیت اولاد پڑھ کر سنایا۔ اختتامی دعا کے ساتھ یہ علمی وتربیتی پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد تمام شرکاء اور مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

صوبہ سندھ کی جیلیں

نام	سن تعمیر	گنجائش	قیدیوں کی تعداد
کراچی سنٹرل جیل	1899ء	1691	5584
حیدرآباد سنٹرل جیل	1894ء	1527	2860
سکھر سنٹرل جیل 1	1941ء	1498	1922
سکھر سنٹرل جیل 2	1904ء	550	621
لاڑکانہ سنٹرل جیل	1985ء	410	1277
خیرپور سنٹرل جیل	1949ء	526	810
ڈسٹرکٹ جیل ملیر	1962ء	893	3036
ڈسٹرکٹ جیل نواب شاہ	1916ء	100	220
ڈسٹرکٹ جیل میرپور خاص	1956ء	75	246
ڈسٹرکٹ جیل سانگھڑ	1992ء	250	366
ڈسٹرکٹ جیل جیکب آباد	1990ء	250	480
دسٹرکٹ جیل دادو	2005ء	250	519
ڈسٹرکٹ جیل بدین	2005ء	250	385
ڈسٹرکٹ جیل شکارپور	2005ء	250	462
ایس پی آئی: پی نارا حیدرآباد	1942ء	300	546
یوتھ اوفینڈرز انڈسٹریل سکول، کراچی	1993ء	350	477
ویمن جیل کراچی	1998ء	260	210
ویمن جیل لاڑکانہ	1987ء	110	20
ویمن وارڈ حیدرآباد	1894/2002ء	150	71
ویمن وارڈ سی پی 2 سکھر	1904/2002ء	30	28
کل تعداد:	**20**	**9720**	**20140**

روانڈا کے مظلومین کے لئے تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جولائی 1994ء کو روانڈا (افریقہ) کے مظلوم عوام کے لئے احباب جماعت کو عطیات دینے کی تحریک فرمائی اور اپنی طرف سے ایک ہزار پونڈ کے عطیہ کا اعلان فرمایا۔ مظلومین روانڈا انتہائی دردناک حالات میں زندگی گزار رہے ہیں خاص طور پر زائیر میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے اور لوگ مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے میں جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ توفیق کے مطابق دیں اس سے لازمی چندوں پر اثر نہیں پڑنا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 27/جولائی 1994ء)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی فٹ بال ٹورنامنٹ

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آل ربوہ سپورٹس ریلی بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا فٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ 18 جون تا یکم جولائی 2008ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد میں مجلس دارالیمن شرقی الف اور دارالفضل شرقی کا خاص تعاون حاصل رہا۔

اس ٹورنامنٹ میں کل 40 ٹیموں نے شرکت کی یہ ٹورنامنٹ حلقہ وائز منعقد کروایا گیا۔ پہلے دو راؤنڈز ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے بعد ازاں ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کے مابین سیمی فائنلز کے مقابلہ جات ہوئے۔

اس سلسلے میں مورخہ یکم جولائی 2008ء کو فائنل میچ وتقریب تقسیم انعامات کا انعقاد یمن شرقی کی گراؤنڈ میں بعد نماز عصر ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ کوارٹرز صدر انجمن اور نصر وسطی کی ٹیموں کے درمیان ہوا جو کہ کوارٹرز صدر انجمن نے جیت لیا۔

اس فائنل میچ کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم عبدالرحمٰن عامر صاحب نے رپورٹ پیش کی۔

بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اس موقعہ پر نائب مہتمم مقامی مکرم ماجد اقبال صاحب نے محترم مہمان خصوصی کی خدمت میں یادگاری شیلڈ بھی پیش کی۔

آخر پر محترم مہمان خصوصی نے مختصر خطاب کیا جس میں آپ نے کھلاڑیوں کو مفید نصائح سے نوازا اور اختتامی دعا کروائی اس طرح پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

خبریں

پٹرول' ڈیزل اور مٹی کا تیل مہنگا کرنے کا فیصلہ

باخبر ذرائع کے مطابق پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ کیلئے اوگرا کی بھیجی ہوئی سمری کی وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے منظوری دیدی۔ اس کے مطابق پٹرول کی قیمت 10روپے 95 پیسے مٹی کے تیل کی 8روپے 20 پیسے ،ڈیزل کی 9روپے 49 پیسے اور ایچ بی سی کی قیمت 11روپے 25 پیسے بڑھنے کا امکان ہے۔ ٹی وی چینل پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی خبروں کے بعد بیشتر شہروں میں پٹرول پمپوں پر پٹرول اور ڈیزل کی فروخت بند کر دی گئی جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

تیل و گیس کی قیمتوں میں اضافے کا سینٹ کمیٹی نے نوٹس لے لیا

سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کابینہ ڈویژن کے چیئرمین سینیٹر عبدالغفار قریشی نے تیل اور گیس کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اس پر غور کے لئے قائمہ کمیٹی کا اجلاس 24 جولائی کو طلب کرلیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں اوگرا کے سربراہ اور دیگر حکام قائمہ کمیٹی کو اس حوالہ سے بریفنگ دیں گے۔

ڈیرہ بگٹی میں جھڑپیں، 8سیکیورٹی اہلکار جبکہ 22 جنگجو ہلاک

ڈیرہ بگٹی کے علاقے اوچ گیس فیلڈ کے قریب سیکیورٹی فورسز اور نامعلوم افراد کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق ان جھڑپوں میں 30افراد ہلاک اور 24 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں 8سیکیورٹی اہلکاروں کے علاوہ حملہ آوروں کے دو اہم کمانڈروں سمیت 22افراد بھی شامل ہیں۔

ہنگو میں جنگجوؤں کا ایف سی قلعہ پر حملہ پسپا

ہنگو کے علاقے تورہ ورائی میں 100 سے 120 جنگجوؤں نے ایف سی کے قلعہ پر حملہ کیا جسے سیکیورٹی فورسز نے پسپا کر دیا۔ جوابی کارروائی میں 5 جنگجو ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے ۔ جبکہ جنگجوؤں کی 6 گاڑیاں تباہ ہوگئی ہیں ۔قلعہ میں کمک بڑھا دی گئی ہے اور مقامی لوگ بھی جنگجوؤں کے خلاف فورسز کی مدد کر رہے ہیں۔

پہلے آٹا بحران حل کریں گے

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت کے پاس عوام کی خدمت نہ کرنے کا کوئی بہانہ نہیں ہے۔ سب سے پہلے آٹے کا بحران حل کرنا ہوگا۔ اسلام آباد میں ارکان قومی وصوبائی اسمبلی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اتحادی گلے شکوؤں میں پڑے رہے تو یہ عوامی مینڈیٹ کی توہین ہو گی۔ دوسری جانب پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے وزیراعظم سے ملاقات کی جس میں ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

دنیا کی آبادی 2012ء تک 7ارب تک پہنچ جائے گی

اگلے چارسالوں میں دنیا کی آبادی 30 کروڑ کے اضافے کے بعد 7ارب ہوجائے گی۔ یہ بات محکمہ شماریات نے اپنی تازہ رپورٹ میں کہی۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت امریکہ 30 کروڑ سے زائد نفوس پر مشتمل آبادی کے ساتھ آبادی کے لحاظ سے دنیا بھر میں تیسرے نمبر پر ہے ،چین پہلے اور بھارت دوسرے نمبر پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا کی مجموعی آبادی 1999ء میں 6ارب ہوئی تھی جس کے بعد صرف 13سال میں اس میں ایک ارب کا اضافہ ہورہا ہے۔

ضرورت سٹاف
انٹرمیڈیٹ پاس لڑکیوں کی ضرورت ہے
برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

Sarmad
SJ
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: ندیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیوڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

MBBS & Engineering in China & Ukraine
{Golden Opportunity for Ahmadi Students)
Admissions are first come first serve basis as seats are limited
➔Students awaiting result may apply
1Ahmadi students are already studying.
2Classes will be in English medium of instruction.
3No TOEFL & No ILETS.
4Eligibility FSc. Or A-Level.
5No visa fee & Showing of Bank statement for China.
6Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
7Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern ®
MR. Farrukh Luqman; 67-C, Faisal Town, Lahore. Cell#0302-8411770
Office:- 042-5177124 / 5162310 farrukh@educationconcern.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60روپے
کورس 3ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

U.P.S کنورٹر، A.C سٹیبلائزر سستا، دیرپا
کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ
بیوت الذکر کے لئے خصوصی رعایت
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 041-2635374
Cell:0300-6652912

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. CO.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید اپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر: PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

FD-10

خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے کی خوشی میں اب اٹھایئے ڈبل مزہ M.T.A اور جیو نیوز ایک ساتھ صرف پانچ ہزار میں مکمل سامان بمعہ فٹنگ کے ساتھ
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئرکولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ربوہ میں طلوع وغروب 22جولائی

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:15